Ayesha

حصّہ انشائیہ

سوال نمبر 1:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب:

start with the summary of the answer as introduction.

"اسلام"

لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "امن" کے ہیں جو کہ س - ل - م کا مجموعہ ہے۔ "اسلام" کو سب سے پہلے قرآن میں اللہ نے بیان کیا۔ اس کا پرانا نام "دین حنیف" تھا۔

اصطلاحی معنی:

اسلام سے مراد ہے اپنی خواہشات کو اللہ کے حوالے کر دینا۔ اپنے آپ کو اللہ کے زیر فرمان کر دینا "اسلام" ہے۔

اسلام شریعت کی رو سے:

شرعی لحاظ سے اسلام سے مراد ہے اپنے آپ کو اپنی مرضی سے اللہ کے حوالے کر دینا۔ کیونکہ دین اسلام میں جبراً اقرار کروانے کی کوئی

DAY: ______ DATE: ______

حیثیت نہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے!

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

(البقرہ 2:256)

ترجمہ: "دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں، یقیناً ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے"

اسی طرح سورۃ الکافرون میں ارشاد ہے!

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

ترجمہ:

تمھارے لیے تمھارا دین، میرے لیے میرا دین۔ (مفہوم) (108:6)

تعریفِ اسلام بہ الفاظ نبی کریم ﷺ:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، حدیث جبرائیل ہے!

"اسلام سے مراد ہے سب سے پہلے اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لانا اور اس کے بعد اس کے مطابق عمل کرنا (مفہوم)"

اسلام مغربی اسکالرز کی نظر میں:

ڈاکٹر حمید اللہؒ نے اسلام کی تعریف کچھ اس طرح بیان کی ہے:

"توحید اسلام کا بنیادی جز ہے"

اسلام کی عالمگیریت:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جس کا نقشہ کچھ اس طرح سے ہے:

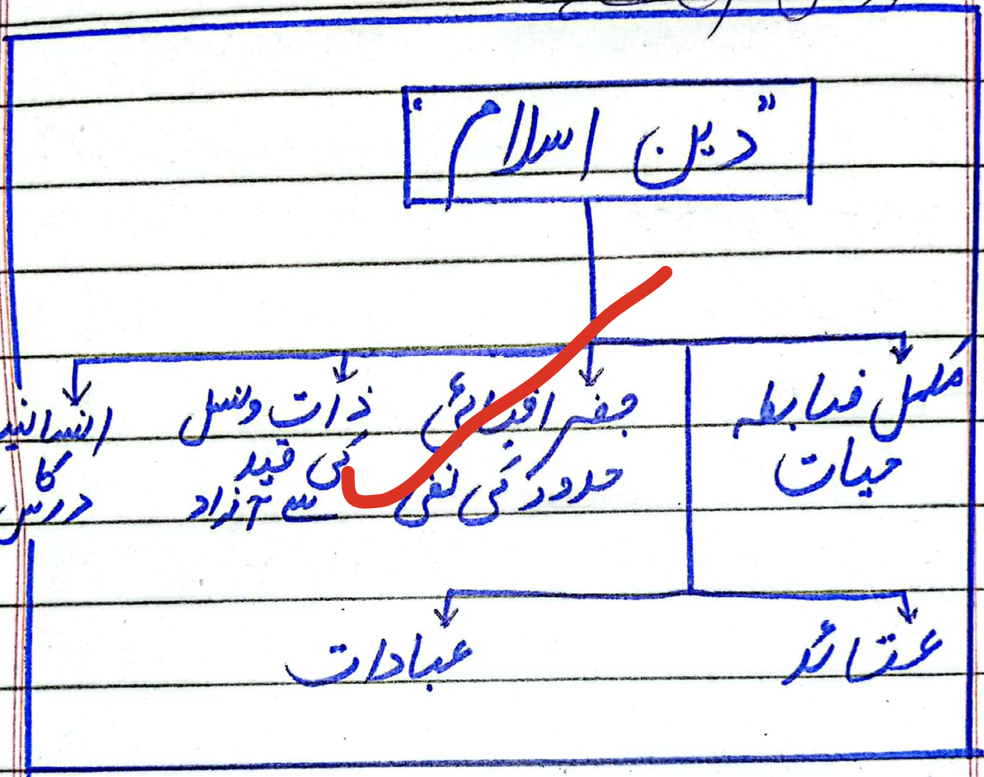

ضابطہ حیات انسان:

اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسان کو توحید کے نظریے تلے ایک ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کو جھوٹے خداؤں کی پرستش کرنے سے بچاتا ہے۔ وہ خدا حکمرانوں کے خدا ہوں، انسانی خواہشات پر مبنی ہوں، خدا کی ہی بنائی ہوئی مخلوقات جن سے برتری کی اس دوڑ میں جائیں کہ انسان اپنی حاجات و مشکلات کے لیے ان کے آگے سر بسجود ہو جائے،

غرض ہر قسم کی خواہشوں کی اطاعت سے بچاتا ہے۔
اسی طرح زندگی کے ہر شعبہ میں خواہ وہ معاشی ہوں یا معاشرتی سیاسی مسائل ہوں یا اخلاق کے تقاضے، انفرادی حقوق و فرائض ہو یا اجتماعی، ملکی معاملات سے کر بین الاقوامی سطح تک مکمل رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

جغرافیائی حدود کی نفی:

اسلام جغرافیائی حدود کی قیود سے آزاد ایک ایسا دین ہے جو ہر جگہ، ہر قوم، ہر نسل کے لیے یکساں ہے۔ اس سے قبل دین ایک خاص خطے کے لیے ہوتا تھا اور پیغمبر ایک خاص قوم کی طرف مبعوث کیے جاتے تھے لیکن اسلام عالم انسانیت کے لیے جو دین ہے اسی کی خطے پر زندگی بسر کر رہے ہوں۔
جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے!

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۝
(سورۃ سبا)

ترجمہ: "اور یقیناً ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانیت کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔"

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کو تمام عالم انسانیت کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

one reference is enough for a single argument.

ارشاد خداوندی ہے:

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ۝

ترجمہ: "اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانیت کے لیے رہنما بنا کر بھیجا ہے۔"

(سورۃ بنی اسرائیل 107)

ذات و نسل کی قید سے آزاد دین:

اسلام ہر دور، ہر رنگ، ہر نسل، ذات پات کے لیے یکساں ہے۔ ہر مذہب میں نسل پرستی کا رجحان عام ہے جیسا کہ ہندو مذہب میں برہمن، شودر جیسی ذاتوں کا عقیدہ عام ہے لیکن اسلام اس کی سختی سے مذمت و مخالفت کرتا ہے۔ اسلام برابری کے درجے سے ہر انسان کو عزت بخشتا ہے اور تقویٰ کی بنیاد پر پرکھتا ہے۔

ارشاد الٰہی ہے:

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۝

(سورۃ الحجرات 13)

ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد

DAY: DATE:

اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف
قبائل میں تقسیم کر دیا تاکہ تم ایک دوسرے
کی پہچان کر سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک
تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تقویٰ
کے لحاظ سے بہتر ہے۔ (مفہوم)

use elaborate, specific and self explanatory headings.

اسلام نسل انسانی کے لیے:

اسلام میں
ہدایت کا پہلا اور مکمل ذریعہ قرآن ہے جس
کا موضوع "انسان" ہے۔ قرآن مجید میں
براہ راست اللہ نے انسان کو مخاطب کیا ہے
نہ کہ مومنین یا مسلمانوں کو جو کہ اس بات کا
ثبوت ہے یہ دین ہر انسان کے لیے ہدایت
کا سرچشمہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے!

"جس نے ایک
انسان کا قتل کیا گویا اس نے پوری
انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک
انسان کی جان بچائی تو اس نے پوری
انسانیت کی جان بچائی۔"

(المائدہ)

عقائد و عبادات مرکز اسلام کی حیثیت سے:

اسلام میں عقائد و عبادات کسی بھی انسان

کے لیے مرکز دین کی حیثیت رکھتے ہیں۔ عبادات کا عملی مظاہرہ عقائد کی تحقیق کا عملی مظاہرہ ہے۔

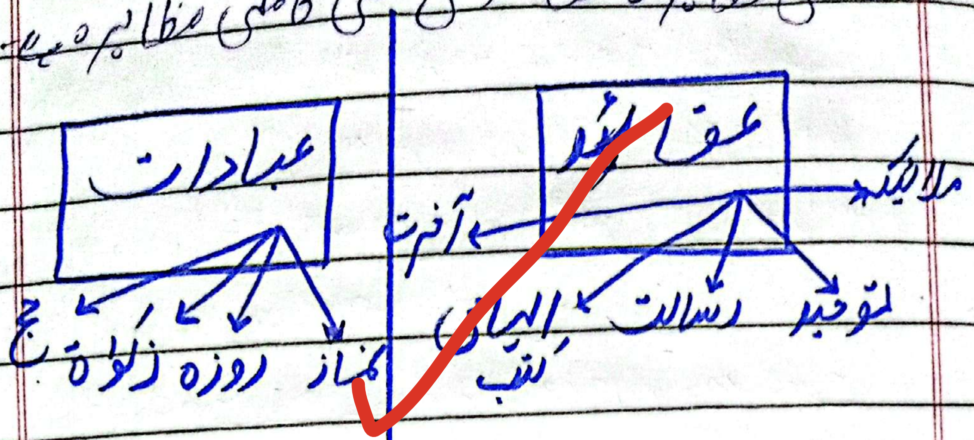

اسلام اپنے اندر بے شمار نمایاں خصوصیات کا مظہر ہے۔ اس کی چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

اسلام منفرد خصوصیات کا مظہر:

قطع نظر ذات، رنگ، نسل، جغرافیائی حدود، اسلام ایسی بے شمار خوبیوں کی عکاسی کرتا ہے جو کہ نسل انسانی کے فروغ کو جنم دیتی ہیں۔

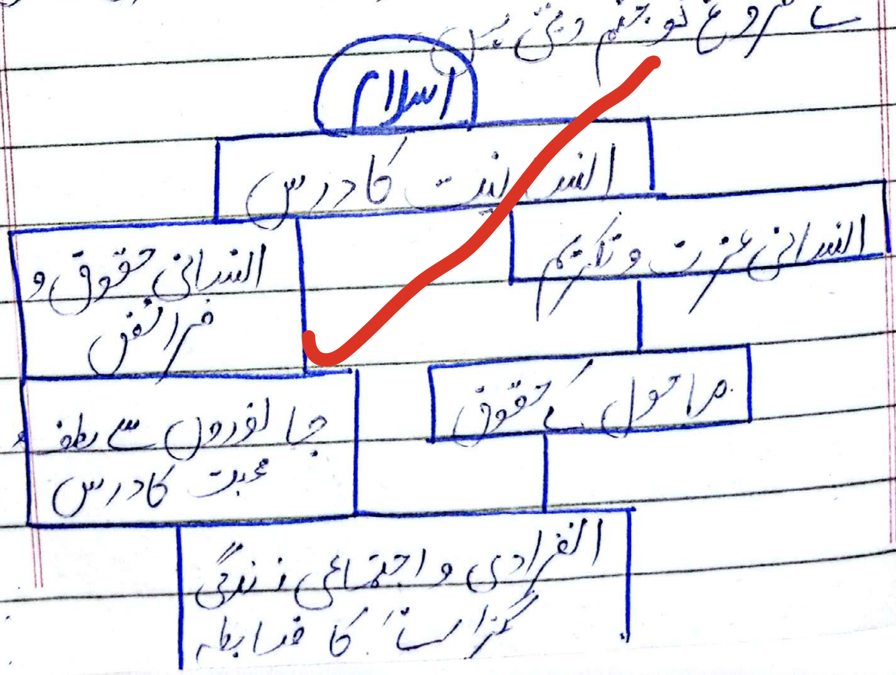

انسانیت کا درس:

اسلام انسانیت کا درس دیتا ہے اور نسل انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔
"انسانیت" سے مراد وہ مثبت کا اپنا خصوصیات جو کسی بھی شخص میں پیدائشی اعتبار سے موجود ہوں۔

باہمی محبت سے گھر، جانوروں سے محبت، غریب، بیواؤں، مسکینوں سے محبت، الحاد و نادار کی دلجوئی، بیمار کی عیادت، ماحول کے حقوق و فرائض، اور نسل و ذات کے دائرہ کار سے نکل کر سوچنے اور محبت کرنے کا درس اسلام کی بنیادی تعلیمات کا حصہ ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں، اگر جسم کا کوئی ایک حصہ اذیت محسوس کرے تو باقی جسم بھی اس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے (مفہوم)

انسانی عزت و تکریم:

اسلام نے انسان کو ایک خاص مقام و مرتبہ عطا کیا ہے۔
جیسا کہ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے:

وَجَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں زمین میں نائب بنا کر بھیجا ہے

DAY: DATE:

یعنی زمین پہ انسان کی حیثیت اللہ کے نائب
کی ہے اور یہ عزت و تکریم اسے اللہ کی جانب
سے عطا ہوئی ہے۔

اسی طرح قرآن کریم میں ارشاد ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

ترجمہ:

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی (مفہوم)

add more arguments in this part.

حاصل بحث:

اسلام ایک مکمل دین اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر مسلمان کے لیے
ہر قابل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہدایت ہر
شک و شبہ و الہام سے بالاتر گمراہی سے
واضح ہو چکی ہے۔ اسلام کو بطور دین پسند
کر لیا گیا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دین
قابل قبول نہیں۔ انسانیت کے فروغ اور
درستی سے ہر اجتماعی اور انفرادی زندگی
کے گزارنے تک اصول و ضوابط اسلام
نے بیان کر دیے ہیں اور قرآن و حدیث
نے تا ابد قیامت تک کے لیے اسے اپنے
اندر محفوظ کر لیا ہے۔

09